سوال

(1072)عید کی نماز کھلے میدان میں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل اکثر شہروں اوردیہات میں رواج ہے کہ عیدین پڑھنے کےلیے گاؤں کے باہر یا کہیں مناسب جگہ پر کچھ زمین حاصل کرکے اسے عیدگاہ کے طور پر مخصوص کرلیا جاتا ہے اور اس کے اردگرد چاردیواری کرلی جاتی ہے۔ وہ سارا سال بیکار پڑی رہتی ہے صرف سال میں دودفعہ اس میں عید پڑھی جاتی ہے کیا یہ جائز ہے؟ کیا کھلی جگہ پر عید پڑھنا لازمی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز عید کھلی جگہ جنگل میں یا ایسی جگہ جہاں چاردیواری نہ ہو، کھلے میدان میں پڑھنے کی سعی کرنی چاہیے۔ بصورتِ دیگر جیسے بھی ممکن ہو، نمازِ عید پڑھی جاسکتی ہے۔ لیکن سال بھر مخصوص ایام کےلیے جگہ روکے رکھنا غیر درست فعل ہے۔

صدقہ فطر کے بعض مسائل

امریکہ میں مسلمانوں کے بعض علاقوں میں، اورملک کے بعض دوسرے حصوں میںبعض اوقات وہ خوردنی اشیا دستیاب نہیں ہوتی جن کا ذکر شرعی نصوص میں کیا گیا ہے۔ اسی طرح بعض اوقات بہت سے غریب مسکین مسلمانوں کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ وہ ان اشیاء خوردنی سے کیسے استفادہ کرسکتے ہیں، اس صورتِ حال میں کئی سوالات پیدا ہوتے ہیں

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 847